20 بوند بوند سے

مادھورام راجستھان کے بجّو گاؤں میں رہتا تھا۔ گاؤں کہاں؟ دیکھوتو چاروں طرف ریت ہی ریت دکھائی دیتی ہے۔ جب کبھی ریت نہیں اُڑتی، تب کچھ گھر دکھائی دے جاتے ہیں۔

مادھو کے گھر میں سب پریشان ہیں۔ ویسے ہی ہر سال گرمیوں میں پانی کی بہت کمی ہوتی ہے۔ اس سال تو بالکل ہی بارش نہیں ہوئی اس لئے اس کی ماں اور بہن کو اور بھی دور جانا پڑتا ہے، پانی لانے کے لئے۔ پاس والی باولی سوکھ جو گئی ہے! ہر روز چار گھڑے پانی جمع کرنے میں ہی کئی گھنٹے نکل جاتے ہیں۔ گرم ریت میں چل چل کر ان کے پیر تو جلتے ہی ہیں، چھالے بھی پڑ جاتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اوپر کی تصویر میں عورتوں کو دور سے جا کر پانی لاتے ہوئے اور بھرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ صنفی تعصب سے متعلق مسائل پر جماعت میں بات چیت کریں۔

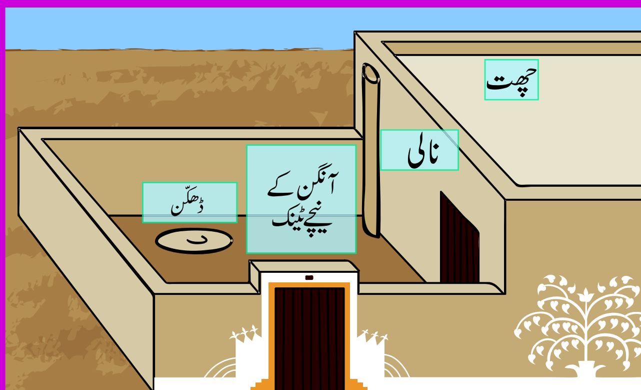

گاؤں میں خوشی کی لہر تب اُٹھتی ہے، جب کبھی ریل سے پانی آتا ہے۔ مادھو کے والد اونٹ گاڑی میں پانی لانے جاتے ہیں لیکن ایسا موقعہ اکثر نہیں آتا۔ لوگ پانی کا انتظار کرتے ہی رہ جاتے ہیں۔

کچھ لوگ بارش کا پانی جمع کرتے ہیں۔ یہ ایک خاص طریقے سے کیا جاتا ہے — ٹینک بنا کر۔ کیا تم جانتے ہو ٹینک کیا ہوتا ہے؟ اور اسے کیسے بناتے ہیں؟

آنگن میں گڈھا بنا کر اسے پکا کر کے ٹینک بناتے ہیں۔ ٹینک کو ڈھکن سے بند رکھتے ہیں۔ ٹینک کے لئے گھر کی چھت کو کچھ ڈھلواں بنا دیتے ہیں جس سے چھت پر گرا بارش کا پانی نالی کے ذریعے نیچے ٹینک میں جمع ہو جاتا ہے۔ چھت کی نالی پر جالی لگا دیتے ہیں تا کہ کوڑا کرکٹ ٹینک میں نہ جا سکے۔

یہ پانی صاف کر کے پینے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ کبھی کبھی گاؤں کے ایک ٹینک سے مادھو کو بھی پانی لانے دیتے ہیں۔

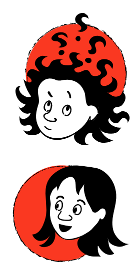

- سوچو! پانی کی کمی سے لوگوں کو کیا کیا پریشانی ہوتی ہوگی؟
- مادھو کے گاؤں کے لوگ پینے کا پانی کہاں سے لاتے ہیں؟
- مادھو کے گھر میں پانی بھر کر کون لاتا ہے؟
- ٹینک کا پانی زیادہ تر پینے کے کام میں ہی آتا ہے۔ کیوں؟
- اب تم بتاؤ، کیا تمہارے گھر میں بھی بارش کا پانی جمع کیا جاتا ہے؟ اگر ہاں تو کیسے؟ کیا پانی جمع کرنے کا کوئی اور طریقہ بھی ہو سکتا ہے؟

اگر پانی جمع کرنے کے مقامی طریقوں پر بچے اپنے اپنے تجربات بانٹیں تو کتابی علم کو زندگی کے تجربات کے ساتھ وابستہ کر سکیں گے۔

© NCERT not to be republished

مادھو کی طرح سونل کے گھر میں بھی پانی کی قلت رہتی ہے۔ سونل بھاؤ نگر شہر میں رہتی ہے۔ نل میں روز صرف آدھے گھنٹے کے لئے پانی آتا ہے۔ محلے بھر کے لوگ ایک ہی نل پر، سوچو کتنا برا حال ہوتا ہوگا؟

لیکن سونل پانی بھرنے کے لئے ڈٹی رہتی ہے۔ جب موقعہ ملتا ہے بوند بوند کر کے بالٹی بھی بھر لیتی ہے۔

آؤ معلوم کریں کہ کتنی بوندوں سے بھرتی ہے کٹوری یا پھر بالٹی۔

تصویر میں دکھائے گئے طریقے سے تجربہ کرو، معلوم کرو اور خالی ڈبے میں لکھو۔

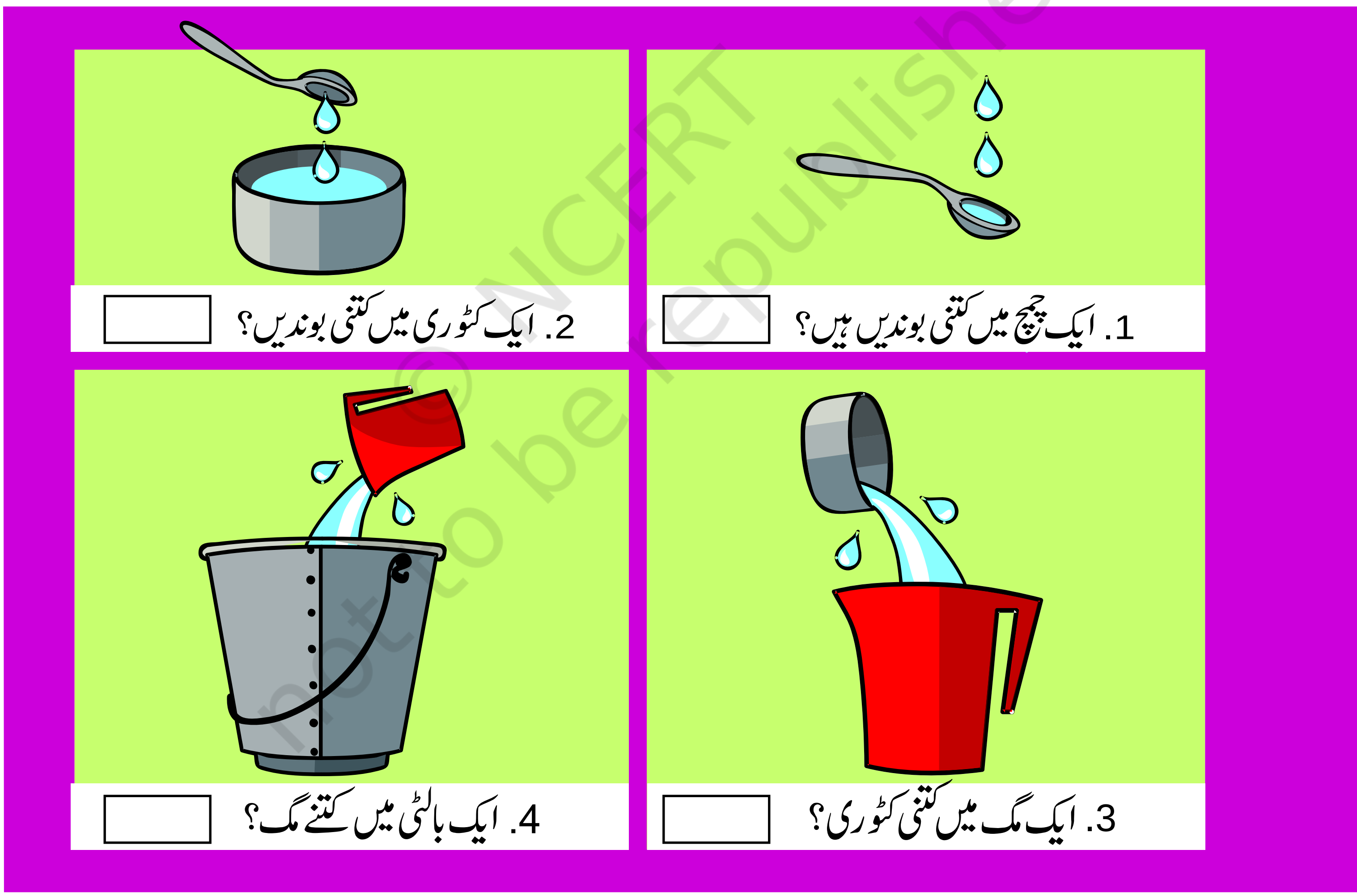

دیکھا، بوند بوند سے ملا کتنا پانی!

© NCERT not to be republished

اگر نل سے بوند بوند پانی ٹپکتا رہے گا تو کتنا پانی برباد ہوگا؟

ان تصویروں میں ایسا ہی کچھ ہو رہا ہے۔

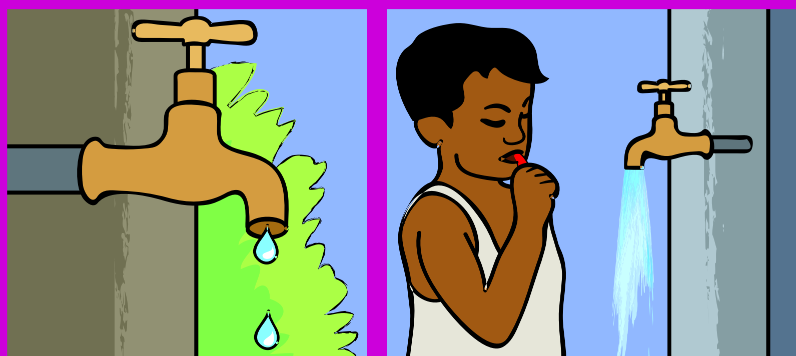

پانی کی بچت کے لیے تم کیا کچھ سوچ سکتے ہو؟ اپنی رائے لکھ کر بتاؤ۔

_______________ _______________ _______________

_______________ _______________ _______________

کیا تم نے گھر میں، اسکول میں یا راستے میں پانی کو بیکار بہتے دیکھا ہے؟ کہاں؟

____

____

تصویر دیکھو اور بات چیت کرو — کیا ایک بار پانی سے کام کرنے کے بعد اسی پانی سے کچھ اور کام لیا جا سکتا ہے؟

جن جگہوں پر پانی کی قلت ہوتی ہے وہاں لوگ پانی کی بچت کرنے اور اس کے دوبارہ استعمال کرنے کے کئی طریقے اختیار کرتے ہیں۔ ایسا وہ لوگ مجبوری میں کرتے ہیں۔ اس بات کو سمجھ کر بچے اپنی زندگی میں پانی کی بچت کے کچھ طریقے اپنائیں تو 'پانی سب کی میراث' کی ضرب المثل بہتر طور پر سمجھ جائیں گے۔

© NCERT not to be republished

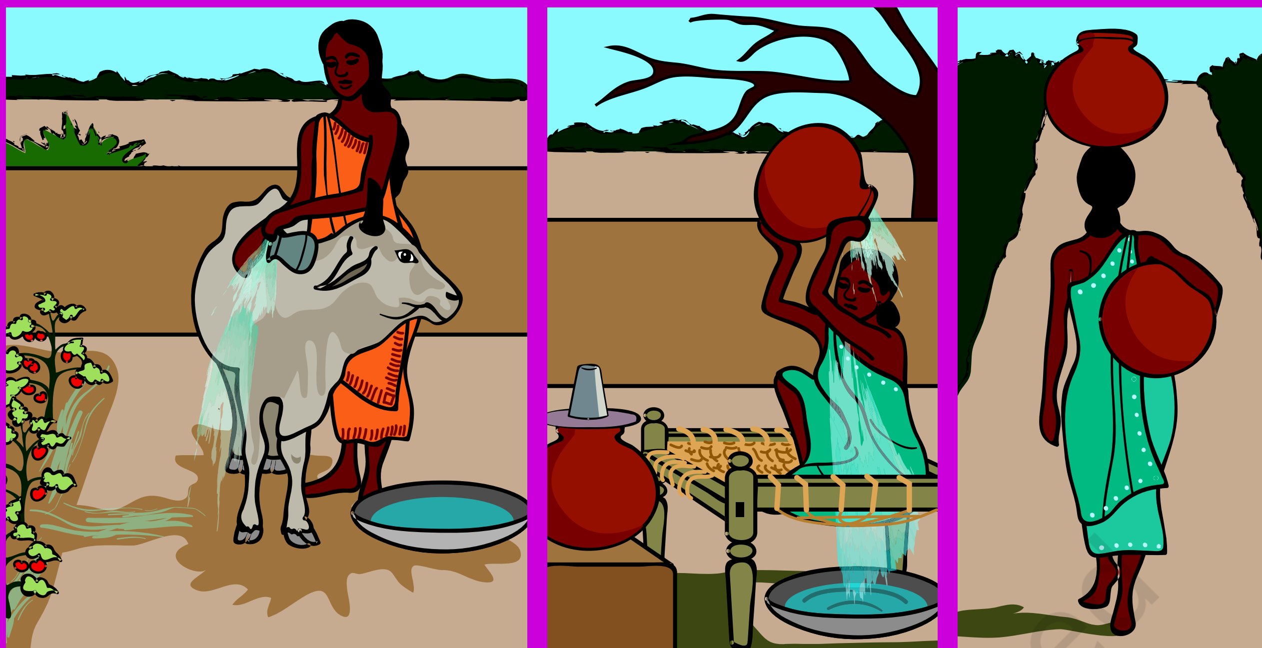

الگ الگ رنگوں سے لکیریں کھینچ کر دکھاؤ کس کام کے بعد کیا کام کروگے، جس سے وہی پانی بار بار استعمال ہو سکے۔ ایک مثال نیچے دی گئی ہے۔

ہاتھ منھ دھونا	کپڑے دھونا	پھل، سبزی دھونا
پونچھا لگانا	پودوں میں ڈالنا	بیت الخلاء میں ڈالنا

تم نے پانی کے بار بار استعمال کے کچھ طریقے تجویز کئے۔ یہ طریقے لوگ زیادہ تر مجبوری میں ہی اختیار کرتے ہیں، جب پانی کی بہت کمی ہوتی ہے۔ جانتے ہو پانی کی کمی اس لئے بھی ہوتی ہے کیونکہ کچھ لوگ پانی ضائع کرتے ہیں۔ سوچو کتنا اچھا ہو اگر سبھی کو پانی ملے!

استعمال شدہ پانی کے دوبارہ استعمال پر گفتگو کریں۔ یہ گفتگو پانی کی حفاظت و بچت کی اہمیت کو واضح کرنے میں مددگار ہوگی۔ اس کے بارے میں بچوں کی رائے مشورے سننا اور ان مشوروں کو روزمرہ اپنانے کے لئے راغب کرنا مفید ہوگا۔

© NCERT not to be republished